65852-ماہواری بروقت آکرایک یا آدھ دن کے لیے خون رک جاتا ہے

سوال

میری بیوی کوماہواری توبروقت آتی ہے، لیکن بعض اوقات شروع ہوکرایک یا آدھ دن کے لیے خون رک جاتا ہے، اوراسی طرح ماہواری ختم ہونے کے وقت بھی ایسا ہوتا ہے، چنانچہ وہ کب نمازروزہ ترک کرے، اورکب شروع کرے ؟

پسندیدہ جواب

جب عورت حیض کا خون دیکھے تووہ نماز
روزہ ترک کردے، اوراگردوران حیض خون آنا بند ہوجائے توپھراس میں دیکھا جائیگا
کہ :

1–اگرتوخون کا اثرباقی ہے، وہ
اسطرح کہ اگروہ روئی وغیرہ رکھے اوراس پرخون کا اثرہوتوپھرماہواری ختم ہونے
کا حکم نہیں لگایا جائیگا، بلکہ وہ نمازروزہ ترک کیے رکھے گی، چاہے یہ ماہواری شروع
ہوتے وقت ہویاماہواری کے آخری ایام میں.

2–اوراگربالکل خون خشک ہوجائے،
اورمکمل صاف ہو، اس طرح کہ اگرروئی رکھ کرنکالی جائے تواس پرکسی بھی قسم کے
خون کا اثرنہ ہوتویہ ماہواری ختم ہونے کی علامت ہے، اس طرح عورت پاک ہوگی اور
وہ غسل کرکے نمازروزہ شروع کردے، اورجس طرح دوسری پاک عورتیں کرتی ہیں وہ بھی
ان جیسے اعمال کرے، اوراگرپھردوبارہ حیض آئے تووہ نمازروزہ سے رک جائے.

حیض کی مدت میں صاف شفاف ہونے سے طہر
کا حکم مالکیہ اورشافعیہ کا مسلک ہے.

دیکھیں : مطالب اولی النہی (260/1
).

سوال نمبر (
37839) کے جواب میں مستقل فتوی
کمیٹی کے علماء کرام کا قول بیان ہوچکا ہے کہ :

"جب دوران حیض ایک دن یا رات خون رک
جائے تو عورت کو غسل کر کے نماز ادا کرنی چاہیے، کیونکہ وہ پاک ہے، اس لیے کہ ابن
عباس رضی اللہ تعالی عنہما کا قول ہے :

"جب عورت خون غلیظ اور گاڑھا خون
دیکھے تو وہ نماز ادا نہیں کرے گی، اور جب کچھ وقت پاکی اور طہر دیکھے تو وہ غسل کرے
" انتہی.

دیکھیں : مجلۃ البحوث العلمیۃ (12/
102).

الدم البحرانی : غلیظ، اور ایک قول کے
مطابق زیادہ خون کو کہتے ہیں.

دیکھیں : لسان العرب (46/4).

واللہ اعلم.